37720 ـ رمضان كے آخری دس دنوں میں صدقہ كرنا

سوال

كيا رمضان المبارك كے آخری دس دنوں ميں صدقہ كرنا افضل ہے ، يا كہ صرف ان راتوں ميں قيام اوراللہ تعالی كا ذكر كرنا ہی اس مہينہ كی امتيازی حيثيت ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ
آخری دس دنوں كے بارہ ميں نبی صلی اللہ عليہ وسلم سے نماز اورذكروارد ہے كہ نبی وہ اس كا احياء كرتے تھے ۔

اوررمضان المبارك كے پورے مہينہ ميں ہی صدقہ وخيرات كرنا باقی دوسرے ايام سے افضل ہے ، ليكن ہميں يہ علم ہے نہيں كہ رمضان كے آخری دس دنوں ميں صدقہ كرنا باقی دوسرے امام سے افضل ہو ۔

ليكن علماء كرام نے يہ بيان كيا ہے كہ جب بھی كوئي عمل كسی فضيلت والے وقت ميں كيا جائے وہ افضل ہوگا ، اوراس ميں تو كوئي شك وشبہ نہيں كہ رمضان المبارك كی آخری دس راتيں باقی سب راتوں سے افضل ہيں ، كيونكہ اس ميں ليلۃ القدر بھی جوايك ہزار راتوں سے بہتر ہے ۔

بہرحال مسلمان كےليے مشروع ہے كہ وہ پورے رمضان المبارك ميں ہی صدقہ وخيرات كثرت سے كرے كيونكہ نبی صلی اللہ عليہ وسلم بھی رمضان المبارك ميں سب سے زيادہ جود وسخاوت كرتے تھے ۔

صحيح بخاری حديث نمبر (6) صحيح مسلم حديث نمبر (2308) ۔

واللہ اعلم .